سوال

لڑکی والے رخصتی کی تقریب میں غلط کام کرنے پر مصر ہیں

جواب

الحمد للہ

لڑکی والے جوکچھ کرنا چاہتے ہیں بلاشک یقینی طور پر وہ حرام ہے ، اوراسے قبول کرنا ممکن نہیں ، اورنہ ہی اللہ کوناراض کرکے لوگوں کوراضی کرنا جائز ہے ، اورہم آپ کویہ نصیحت نہیں کرتے کہ آپ اپنی ازدواجی زندگی کی ابتدا حرام طریقہ سے کریں ، مسلمان شخص کوخود بھی اوراس کے گھروالوں کوبھی ایسا نہیں کرنا چاہیے کہ اس کی بیوی ایک سستا مال بن جائے کہ ہرکوئی نتھوخیرا اسے پوری زینت وزیبائش میں دیکھے اورنظریں جماتا پھرے

آپ اس موقف کا مقابلہ کرنے کےلیے درج ذيل امورکی نصیحت کرتے ہیں :

1 آپ لڑکی کے گھروالوں کو بہتر اوراچھے طریقہ سے نصیحت کریں ، اورجوکچھ وہ کرنے کی نیت کرچکے ہیں اس کے متعلق انہیں شرعی حکم بتائیں ، اورانہیں اللہ کی ناراضگی سے اجتناب کرنے کا کہیں ، اوران کے سامنے موسیقی اورگانے بجانے اورمرد وعورت کے اختلاط کی حرمت واضح کریں ، اورانہیں بتائیں کہ وہ ان سب حرام کاموں کے بغیر بھی ایک کامیاب اوراچھی تقریب منعقد کرسکتے

اوریہ واضح کریں کہ ان کےلیے اس میں نہ توکوئی دنیاوی اورنہ ہی آخروی مصلحت پائی جاتی ہے کہ آپ لوگ اللہ کی عطا کردہ نعمت کا اپنی بیٹی کی شادی میں اللہ کی نافرمانی سے مقابلہ کریں ، اوراس کی مخالفت کرتے ہوئے ایسے امور کا ارتکاب کریں جس سے اللہ تعالی ناراض ہوتا ہے

2 اگر یہ فائدہ نہ دے توآپ ان کے خاندان اوراہل اقارب میں کوئی ایسے عقلمند تلاش کریں اوراپنے خاندان میں سے بھی جن کے بارہ میں آپ کوحسن ظن ہے اوران سے خیر وبھلائی کی توقع رکھتے ہیں ، امید ہے اللہ تعالی نے ان کے ہاتھ آپ کےلیے اس مشکل سے نکلنے کی راہ لکھ رکھی ہو ، اوراس طرح کی برائیاں ترک کروائيں چاہے ان پر دباؤڈال کر اورانہیں تنگ کرکے ہی

3 اوراگر یہ بھی فائدہ نہ دے توپھر آپ کسی اہل علم اورعقل ودانش رکھنے والے سے رابطہ کریں جس کی وہ بھی قدرواحترام کرتے ہوں ، ہوسکتا ہے وہ اس کی شرم وحیاء کرتے ہوئے باز آجائيں ، یا پھر وہ انہیں اس پر مطمئن کرے لے کہ جوکچھ وہ کرنا چاہتے ہیں وہ برائی ہے اوراس طرح وہ اسے ترک کردیں

اگریہ بھی کوئی نتیجہ خیز ثابت نہ ہوتوپھر آپ کوحق حاصل ہے کہ آپ انہیں طلاق اورعلیحدگی کی دھمکی دے دیں ہوسکتا ہے وہ اس سے ہی متنبہ ہوجائيں کہ اس طرح لوگوں میں ان کی بے عزتی ہوگی اوراللہ کے حرام کردہ امورکا ارتکاب چھوڑدیں ، امید ہے عقد نکاح اوررخصتی میں طویل عرصہ پیدا کرنے کا نتیجہ انہیں اس پر مطمئن کرنے کا باعث بن جائے اوروہ حرام امورترک کردیں

4 اگروہ بالکل نہ مانیں توپھر ہم آپ کو متنبہ کرتے ہیں کہ آپ ان لوگوں سے بچ کررہیں ، الا یہ کہ اگروہ لڑکی بذات خود دین والی ہو اوراچھے اخلاق کی مالک ہے اوراس کے گھروالے جو کچھ کرنا چاہتے ہیں وہ اس پرراضی نہیں اورنہ ہی اس میں شریک ہونا چاہتی ہے ، اورآپ اوروہ لڑکی دونوں اس تقریب میں شریک نہ ہونے کی استطاعت رکھتے ہیں توپھر تقریب کی ابتدا ہوتے ہی وہاں سے کھسک جائيں لیکن جانے سے قبل اس سب کچھ سے جواللہ کے غضب کا باعث ہے سے انکار کریں اورانہیں روکیں اورجو وہ برائی کرنے والے ہیں اس

سے لوگوں کے سامنے برات کا اظہار کر کے وہاں سے نکل جائیں اور اس جگہ سے نکل جائیں اور لوگوں یہ یاد دلائیں کہ اللہ کا فرمان ہے :

تو پھر تم ان کے ساتھ مت بیٹھو کیونکہ تم بھی ان جیسے ہو گے .

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" تم میں سے جو کوئی بھی کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے اپنی زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے اپنے دل سے روکے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے "

اللہ تعالی ہی مدد کرنے والا ہے، اور اس کی طرف شکوہ ہے اور اسی پر بھروسہ ہے

واللہ اعلم .